احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 19 مئی 2007ء 2 جمادی الاول 1428 ہجری 19 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 110

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

متقی کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر آخر میں بطور نتیجہ یہ کہا............(البقرہ:6) یعنی وہ لوگ جو تقویٰ پر قدم مارتے ہیں۔ ایمان بالغیب لاتے ہیں۔ نماز ڈگمگاتی ہے۔ پھر اسے کھڑا کرتے ہیں۔ خدا کے دیئے ہوئے سے دیتے ہیں۔ باوجود خطراتِ نفس بلا سوچے، گزشتہ اور موجودہ کتاب اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخر کار وہ یقین تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت کے سر پر ہیں۔ وہ ایک ایسی سڑک پر ہیں جو برابر آگے کو جا رہی ہے اور جس سے آدمی فلاح تک پہنچتا ہے۔ پس یہی لوگ فلاح یاب ہیں جو منزل مقصود تک پہنچ جائیں گے اور راہ کے خطرات سے نجات پا چکے ہیں، اس لئے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تقویٰ کی تعلیم دے کر ایک ایسی کتاب ہم کو عطا کی۔ جس میں تقویٰ کے وصایا بھی دیئے۔

سو ہماری جماعت یہ غم کُل دینوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 22)

راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں۔ ایک دین العجائز والے جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں۔ مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے۔ دوسرے وہ جنہوں نے آگے قدم مارا۔ ہر گز نہ تھکے اور چلتے گئے؛ حتیٰ کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے، لیکن نامراد وہ فرقہ ہے کہ دین العجائز سے تو قدم آگے رکھا، لیکن منزل سلوک کو طے نہ کیا۔ وہ ضرور دہریہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو نمازیں بھی پڑھتے رہے۔ چلہ کشیاں بھی کیں، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا۔

سو جو لوگ بے صبری کرتے ہیں، وہ شیطان کے قبضہ میں آ جاتے ہیں۔ سو متقی کو بے صبری کے ساتھ بھی جنگ ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 15)

انسان خدا کا بن نہیں سکتا جب تک کہ ہزاروں موتیں اس پر نہ آویں اور بیضۂ بشریت سے وہ نکل نہ آئے۔ اس راہ میں قدم مارنے والے انسان تین قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو دین العجائز رکھتے ہیں۔ یعنی بڑھیا عورتوں کا سا مذہب۔ نماز پڑھتے ہیں۔ روزہ رکھتے ہیں۔ قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں اور توبہ استغفار کر لیتے ہیں۔ انہوں نے تقلیدی امر کو مضبوطی سے پکڑا ہے اور اس پر قائم ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اس سے آگے بڑھ کر معرفت کو چاہتے ہیں اور ہر طرح کوشش کرتے ہیں اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھاتے ہیں اور اپنی معرفت میں انتہائی درجہ کو پہنچ جاتے ہیں اور کامیاب اور بامراد ہو جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 486)

میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزول بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو۔ میں نصحاً للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو۔ اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو۔ استغفار، عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔......(الانفال:34) اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو، تو استغفار کثرت سے پڑھو۔ (ملفوظات جلد اول ص 134)

حضرت ابراہیم علیہ السلام جو ابوالانبیاء تھے، انہوں نے اپنے صدق وتقویٰ سے ہی بیٹے کو قربان کرنے میں دریغ نہ کیا۔ خود آگ میں ڈالے گئے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی صدق و وفا دیکھئے۔ آپؐ نے ہر ایک قسم کی بدتحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب وتکالیف اٹھائے، لیکن پروانہ کی یہی صدق و وفا تھا، جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔

(ملفوظات جلد اول ص 22)

مبارک بیٹا

حضرت براءؓ بن عازب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادہ ابراہیمؓ فوت ہوئے تو آپؐ نے فرمایا اس کیلئے جنت میں ایک دودھ پلانے والی عورت ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب فی اولاد المسلمین حدیث نمبر:1293)

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول 2007ء

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان سہ ماہی اول 2007ء میں 585 مجالس کے 9079۔ انصار نے شرکت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں۔ علاوہ ازیں 229 انصار نے اس امتحان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ''خصوصی گریڈ A'' حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان اراکین کیلئے مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین

اول: مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی۔ کراچی

دوم: مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی انوار۔ ربوہ،

مکرم عبدالسلام ارشد صاحب شمالی چھاؤنی۔ لاہور

سوم:۔ مکرم بشارت احمد طاہر صاحب۔ کھاریاں ضلع گجرات

مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب جوہر ٹاؤن۔ لاہور

مزید پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والے انصار

مکرم منور احمد تنویر صاحب، دارالصدر شرقی ب ربوہ، مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب عزیز آباد کراچی، مکرم ملک محمود احمد صاحب اعوان ڈیرہ اسماعیل خان، مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی گلشن اقبال شرقی کراچی مکرم محمد انور نسیم صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ، مکرم مبارک انور ندیم صاحب واہ کینٹ راولپنڈی، مکرم شاہ محمد حامد صاحب گوندل طاہر آباد جنوبی ربوہ، مکرم راجہ محمد فاضل صاحب نصیر آباد غالب ربوہ، مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب مارٹن روڈ کراچی، مکرم میاں مجیدالرحمٰن صاحب جوہر ٹاؤن لاہور۔

(قائد تعلیم۔ مجلس انصاراللہ پاکستان)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اردو میڈیم سکول میں ہائی کلاسز کو کیمسٹری اور بیالوجی پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے خاکسار کو 21 مئی 2007ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہو۔

قابلیت:۔ ایم ایس سی، بی ایس سی۔ ایم ایڈ یا بی ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 22 مئی 2007ء

1-35 am عالمی جماعتی خبریں
2-10 am چلڈرنز کلاس
3-30 am خطبہ جمعہ
4-30 am تقریر
5-10 am تلاوت، درس، خبریں
6-00 am فرانسیسی سروس
6-25 am لقاء مع العرب
7-30 am خطبہ جمعہ
8-25 am فرانسیسی سروس
9-30 am تقریر
10-05 am غزوات النبی ﷺ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm بستان وقف نو
1-15 pm عربی سیکھئے
1-30 pm سوال و جواب
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm سندھی سروس
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-10 pm جلسہ سالانہ یو۔کے
8-05 pm گفتگو
9-00 pm بستان وقف نو
10-05 pm سوال و جواب
11-30 pm عربی سروس

بدھ 23 مئی 2007ء

1-35 am خبریں
2-10 am بستان وقف نو
3-05 am گفتگو
4-10 am خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-10 am تلاوت، درس، خبریں
6-15 am عربی سیکھئے
6-35 am لقاء مع العرب
7-45 am گفتگو
8-40 am سوال و جواب
10-00 am خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-05 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1-30 pm سوال و جواب
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-05 pm علمی خطابات خطبہ جمعہ، 16-7-82
7-55 pm جلسہ سالانہ یو۔کے
8-20 pm گلشن وقف نو
9-30 pm سوال و جواب
11-00 pm لجنہ میگزین
11-30 pm عربی سروس

جمعرات 24 مئی 2007ء

12-25 am لقاء مع العرب
1-35 am خبریں
2-10 am گلشن وقف نو
3-10 am تقاریر جلسہ سالانہ
3-35 am ہماری کائنات
4-20 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-20 am لقاء مع العرب
7-40 am اسلامی اصول کی فلاسفی
8-10 am ہماری کائنات
8-45 am علمی خطابات خطبہ جمعہ
9-25 am لجنہ میگزین
10-10 am آسٹریلین ڈاکومینٹری
10-30 am تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm گلشن وقف نو
1-10 pm ملاقات
2-15 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-20 pm انڈونیشین سروس
4-20 pm المائدہ
4-35 pm درس حدیث
4-55 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-10 pm ترجمۃ القرآن
8-10 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-20 pm ملاقات
10-30 pm مشاعرہ
11-30 pm عربی سروس

☆......☆......☆

تصحیح اعلان دار القضاء

(مکرم سلیم الحق خان صاحب ایڈووکیٹ ترکہ مکرم ڈاکٹر سراج الحق صاحب مرحوم)

مورخہ 25 اپریل 2007ء کو روزنامہ الفضل میں یہ اعلان شائع ہوا تھا۔ جس میں بعض امور اور ناموں میں تصحیح کے بعد دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے

مکرم سلیم الحق خان صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا مکرم ڈاکٹر سراج الحق خان صاحب آف کوئٹہ بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں ان کے نام درج ذیل 6 عدد قطعات کل رقبہ 4 کنال 8 مرلہ 31 مربع فٹ الاٹ ہیں۔

(1) قطعہ نمبر 1/1 دار العلوم شرقی ربوہ رقبہ 1 کنال 3 مرلہ 128 مربع فٹ

(2) قطعہ نمبر 2/1 دار العلوم شرقی ربوہ رقبہ 18 مرلہ 49 مربع فٹ

(3) قطعہ نمبر 1/2 دار العلوم شرقی ربوہ رقبہ 13 مرلہ 56 مربع فٹ۔

(4) قطعہ نمبر 2/2 دار العلوم شرقی ربوہ رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ

(5) قطعہ نمبر 15/2 دار العلوم شرقی ربوہ رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ۔

(6) قطعہ نمبر 16/2 دار العلوم شرقی ربوہ رقبہ 13 مرلہ 56 مربع فٹ۔

یہ قطعات مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیئے جائیں کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء مرحوم

[1] مکرم ڈاکٹر نور الحق خان صاحب مرحوم (بیٹا)

تفصیل ورثاء مرحوم

(i) مکرم ڈاکٹر نوید الحق خان صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم ڈاکٹر اظہار الحق خان صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم انعام الحق خان صاحب (بیٹا)
(iv) مکرمہ منزہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
(v) مکرمہ ذکیہ مبین صاحبہ (بیٹی)

[2] مکرمہ منورہ خانم صاحبہ مرحومہ

ورثاء مرحومہ

(i) مکرم آغا مجیب ناصر صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم آغا انیس ناصر صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم آغا وسیم ناصر صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم ڈاکٹر آغا شکیل ناصر صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ فاخرہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرمہ صادقہ نثار صاحبہ (بیٹی)
(vii) مکرمہ نادرہ مبین صاحبہ (بیٹی)
(viii) مکرمہ عارفہ نعیم صاحبہ (بیٹی)
(ix) مکرم آغا عقیل ناصر صاحب مرحوم (بیٹا)

(ورثاء مرحوم نمبر ix)

(الف) مکرمہ مریم عقیل صاحبہ (بیوہ)
(ب) مکرمہ آمنہ عقیل صاحبہ (بیٹی)
(ج) مکرمہ زینب عقیل صاحبہ (بیٹی)
(د) مکرمہ فاطمہ گل صاحبہ (بیٹی)
(ہ) مکرم آغا علی عقیل صاحب (بیٹا)

[3] مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ امۃ الحفیظ خانم صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم قمر الحق خان صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم سلیم الحق خان صاحب ایڈووکیٹ (بیٹا)
(iv) مکرم مظہر الحق خان صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ طلعت محمود صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرمہ فرحت نعیم صاحبہ (بیٹی)
(vii) مکرمہ نگہت طارق صاحبہ (بیٹی)
(viii) مکرمہ نزہت ظفر صاحبہ (بیٹی)
(ix) مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب مرحوم (بیٹا)

(مرحوم نمبر ix کے ورثاء)

(الف) مکرمہ نصرت مبین صاحبہ (بیوہ)
(ب) مکرمہ نیرہ محمود صاحبہ (بیٹی)
(ج) مکرمہ حمنہ صباحت صاحبہ (بیٹی)
(د) مکرمہ فائزہ مبین صاحبہ (بیٹی)
(ل) مکرمہ شائزہ مبین صاحبہ (بیٹی)

[4] مکرم ڈاکٹر منیر الحق خان صاحب (بیٹا)

[5] مکرم ڈاکٹر معین الحق خان صاحب مرحوم (بیٹا)

(مرحوم کے ورثاء)

(i) مکرم اعجاز الحق خان صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم افتخار الحق خان صاحب (بیٹا)

[6] مکرم نعیم الحق خان صاحب (بیٹا)

[7] مکرمہ نیرہ خانم صاحبہ (مرحومہ)

(مرحومہ کے ورثاء)

(i) مکرم ڈاکٹر داؤد بشارت اکبر خان صاحب (خاوند)
(ii) مکرم نوید اکبر خان صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم عدنان اکبر خان صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم سراج اکبر خان صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ ثمینہ خان صاحبہ (بیٹی)

[8] مکرم ڈاکٹر فہیم الحق خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد محمود صاحب ثانی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا زاد بھائی مکرم کمانڈر ریٹائرڈ رانا محمد جاوید اقبال صاحب ابن مکرم عبد الحمید صاحب مرحوم ڈیفنس کراچی کی 5 مئی 2007ء کو انجیوگرافی ہوئی تھی 28 مئی کو پی این ایس شفاء ہسپتال کراچی میں بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے آپریشن کے کامیاب ہونے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدی خواتین کو اس قدر متقی بننا ہے کہ وہ سچی خوابوں اور رویا و کشوف کا مورد بن جائیں

احمدی خواتین کے تعلق باللہ کے ایمان افروز واقعات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے احمدی خواتین سے دو خطاب

قسط سوم آخر

غیب سے امداد

☆ **شریفہ بی بی صاحبہ** اہلیہ عبدالمجید نیاز صاحب ایک دلچسپ واقعہ کا ذکر کرتی ہیں کہتی ہیں کہ جبکہ آپ کی مالی حالت بہت کمزور تھی اور سب بچے پڑھ رہے تھے۔ جب نیا تعلیمی سال شروع ہوا تو کتابوں اور کاپیوں کے لئے پیسے نہیں تھے، بچے اصرار کر رہے تھے آپ بہت پریشان تھیں کئی بار قرض کا خیال آیا مگر اس خیال سے نہ لیا کہ واپس کیسے کروں گی۔ یہ بہت اہم بات ہے وہ لوگ جو قرض لیتے ہیں ان کو حقیقت میں علم ہوتا ہے کہ وہ قرض واپس کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں کہ نہیں۔ پس اگر ایسی حالت میں قرض لیں کہ واپس کرنے کی اہلیت نہ ہو تو وہ دھوکہ بھی ہے اور توکل کے بھی خلاف ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے تو رزق نہیں دیا وہ زبردستی چوری کر رہی ہیں اور اس چوری کا نام قرض رکھ لیتی ہیں یا رکھ لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے اموال میں کبھی برکت نہیں پڑتی۔ ہمیشہ وہ لوگ قرضوں میں دبتے چلے جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد لکھتے ہیں کہ دعا کریں قرضہ بڑھ گیا ہے، خرچ پورے نہیں ہو رہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ قناعت انتہائی ضروری صفت ہے جسے احمدی مردوں اور عورتوں کو اپنانا چاہئے۔ میں نے بہت سے ایسے غریب دیکھے ہیں جو قناعت پر قائم رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی سفید پوشی کا بھرم رکھتا ہے۔ ان کو بھی کسی سے مانگنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور اگر قرض لیتے ہیں تو اتنا لیتے ہیں جسے واپس کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے اموال میں برکت ڈالتا ہے ان کے لئے غیب سے امداد کے سامان فرماتا ہے اور ان کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ پس محض یہ کہنا کہ قرض کی ضرورت تھی میں نے نہیں لیا اور خدا تعالیٰ نے میری دعا نہیں سنی یہ کافی نہیں ہے۔ دعا کی قبولیت کی کچھ کیفیات ہوتی ہیں ان میں نفس کی پاکیزگی اور خدا پر توکل شامل ہے۔ پس یہ خاتون جو واقعہ بیان کر رہی ہیں اس میں یہ حکمت ہے کہ قرض لینے گئیں پھر نفس نے ملامت کی کہ دیکھو تم یہ قرض واپس نہیں کر سکو گی اس وجہ سے واپس آئیں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کیا۔ تو کہتی ہیں میں نے پھر تہجد میں دعا کی کہ اے میرے اللہ میں تو بے بس ہوں میں نے صداقت کی خاطر اس قرض سے اجتناب کیا ہے اور اب تیرے سوا میرا کوئی سہارا نہیں ہے۔ کہتی ہیں مجھے آواز آئی کہ پیسے آئیں گے۔ دوسرے دن بچوں نے اصرار کیا تو انہوں نے بڑی مزیدار بات کہی انہوں نے کہا رات مجھے اللہ میاں کا فون آ گیا ہے کہ پیسے آئیں گے کیونکہ کان میں آواز آئی تھی جیسے فون سے آواز آ رہی ہو۔ کہتی ہیں دوسرے دن ایک شخص آپ کے گھر آ کر رقم دے گیا کہ کینیڈا سے ایک عورت نے اپنے خاوند کے کاروبار میں برکت کے لئے آپ سے دعا کروائی تھی۔ کاروبار بہت اچھا ہو گیا ہے اسی خوشی میں یہ رقم آپ کو بھجوا رہی ہوں۔ اب دیکھیں کاروبار میں دعا کب ہوئی کب اس میں برکت پڑی کب وہ پیسے وہاں سے چلے ہوں گے کب خدا نے دل میں ڈالا اور ٹائمنگ اس کے وقت کی مطابقت ایسی عظیم الشان ہے کہ ادھر توکل کر کے وہ قرضے سے اجتناب کرتی ہوئی رات دعائیں کرتی ہیں رات پھر الہاماً اللہ تعالیٰ بتاتا ہے کہ پیسے آئیں گے اور دوسری صبح وہ پیسے اس طرح ایسے ذریعے سے آتے ہیں جس کے متعلق کوئی وہم و گمان بھی ان کو نہیں تھا۔

☆ اسی طرح مکرمہ **مبشرہ بیگم صاحبہ** اہلیہ صوفی محمد اسحاق صاحب لکھتی ہیں کہ تحدیث نعمت کی خاطر بتا رہی ہوں کہ رمضان کا مہینہ تھا میری ایک بہن میرے پاس تھی۔ میرے سسر بھی ان دنوں میرے پاس تھے۔ سخت گرمی کے روزے تھے۔ درس القرآن سے واپس آئی تو روزہ رکھا ہوا تھا مہینے کی 26 یا 27 تاریخ تھی۔ میرے پاس دو پیسے بھی نہیں تھے کہ برف ہی منگوا کر ٹھنڈا پانی پی لوں۔ اسی طرح قرآن مجید ہاتھ میں تھا اور برقع پہنا ہوا تھا اس وقت مجھ پر رقت طاری ہوئی خوب دل کھول کر اللہ کے حضور گڑگڑائی پھر مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں کیا کروں۔ پھر کہتی ہیں کہ اچانک مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں ایسا کیوں کر رہی ہوں جو بوسیدہ کپڑوں کا صندوق تھا جس میں پرانے بیکار کپڑے رکھے ہوئے تھے وہ ٹرنک کھولا اور اس کو ٹٹولنا شروع کیا تو اس میں سے ایک روپیہ نکل آیا۔ یہ روپیہ شاید چند فینگ ہوں جرمن کرنسی میں لیکن اس زمانے میں پاکستان میں ابھی روپے کی کچھ قیمت تھی۔ کہتی ہیں اس سے برف منگوا کر ٹھنڈا پانی کر کے شربت بنا کر افطاری بھی کی اور باقی مہینے کے دن بھی اسی روپے سے کٹے۔

صرف اللہ سے مانگنا ہے

☆ **رؤفہ شاہین صاحبہ** اہلیہ چوہدری مہر دین صاحب لکھتی ہیں کہ 1974ء میں ان کے میاں فیصل آباد میں ایک سٹور پر مینیجر تھے جن کی دکان تھی ان کا سلوک اچھا تھا لیکن 74ء کی مخالفت سے مجبور ہو کر انہوں نے ایک دن ان کو رخصت کر دیا اور کہا کہ اب جب تک یہ مخالفت ہے تمہیں اپنے پاس نہیں رکھ سکتا۔ کہتی ہیں جو جمع شدہ تھا وہ کم ہونا شروع ہوا یہاں تک کہ فاقوں کی نوبت آ گئی ایک ایسا وقت آیا کہ مٹی کا تیل بھی پاس نہیں تھا کہ کچھ جلا کر پانی ہی گرم کر سکوں۔ چھوٹے چھوٹے بچے تھے یہ سوچ کر میں نے خیال کیا کہ اب اگر مانگنا ہے تو صرف اللہ سے مانگنا ہے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا۔ کہتی ہیں میں نے وضو کیا کمرہ بند کر کے خوب دعا کی۔ شام کو ویسے ہی اپنے کپڑے دیکھ رہی تھی۔ ٹرنک کھولا تو وہاں کسی وقت کے پڑے ہوئے چالیس اور پچاس روپے کے بانڈ مل گئے جو بالکل ذہن میں نہیں تھے اور اللہ تعالیٰ نے پھر وہ ضرورت اس طرح پوری کر دی کہ جب تک میاں کو کام نہیں ملا اس وقت تک پھر کوئی محتاجی نہیں ہوئی پھر خدا تعالیٰ نے دکان دی اور اس میں برکت ڈالی۔

فیس کے پیسے آ گئے

☆ ہمارے مربی چوہدری لطیف احمد صاحب شاہد کی اہلیہ **صفیہ بیگم** بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ میرا بڑا لڑکا جو کالج میں زیر تعلیم تھا اس کے پاس فیس کے لئے پیسے نہیں تھے جو کوئی سو روپے تھی۔ مولوی صاحب ملک سے باہر تھے پیسے آپ کے پاس تھے۔ جو پیسے ان کے پاس یعنی اس خاتون کے پاس تھے وہ بہت تھوڑے تھے اور بچہ ضد کر رہا تھا کہ آج ہی ضرور مجھے فیس دینی ہے پیسے لا کر دیں۔ کہتی ہیں میں برقعہ پہن کر تیار ہو گئی کہ کسی ہمسائے سے جا کر پیسے مانگوں لیکن کچھ سمجھ نہ آتی تھی کہ کہاں جاؤں ہمت کر کے باہر کے دروازے تک پہنچی لیکن قدم باہر رکھا ہی تھا کہ دوسری طرف سے دروازہ کھٹکا۔ آپ نے دروازہ کھولا تو ایک شخص نے آپ کو یہ کہہ کر اتنے پیسے دیئے جتنی آپ کو ضرورت تھی اور یہ بتایا کہ بچوں کے والد جب دعوت الی اللہ کے لئے روانہ ہوئے ہیں تو کچھ پاکستانی کرنسی ساتھ لے گئے تھے تا کہ ضرورت پڑے تو سفر کے سلسلہ میں استعمال کریں ایئر پورٹ پر انہوں نے دیکھا کہ اس کی ضرورت نہیں ہے تو اس کے ہاتھ واپس بھجوا دیئے چنانچہ وہ عین اس وقت ان کو پہنچی جس وقت ضرورت تھی اور اتنی ہی رقم نکلی جتنی اس وقت ضرورت تھی۔

پرفیکٹ ٹائمنگ

☆ سلطان محمود صاحب شاہد ہمارے (مربی) سلسلہ بھی رہے ہیں اور آجکل ناظر اصلاح وارشاد ہیں ان کی بیگم **محمودہ شوکت صاحبہ** لکھتی ہیں کہ ایک دفعہ مولوی صاحب غانا میں تھے۔ بچوں کا تعلیمی سال شروع تھا، اخراجات کے لئے گھر میں پیسے نہیں تھے۔ قرض لینے کی ہمت اس لئے نہ تھی کہ واپس کرنا مشکل ہوگا۔ دیکھیں دوبارہ وہی نیکی دراصل کام آئی قرض لے سکتی ہیں مگر جانتی ہیں کہ اتنی توفیق نہیں کہ قرض لے کر واپس کروں تو قرض سے اجتناب کیا ہے۔ چنانچہ کہتی ہیں کہ کافی سوچ بچار کے بعد پھر مجبور ہو کر میں نے آخر قرض کا ارادہ کر لیا۔ چنانچہ واقف کار کے گھر پہنچی لیکن دستک دیتے وقت پھر دل میں تردد پیدا ہو گیا اور خالی ہاتھ واپس آ گئی۔ ضمیر نے قرض لینے کی اجازت نہ دی۔ گھر پہنچی تو دروازے پر ڈاکیا نے یہ لکھا ہوا تھا کہ آپ کی کچھ رقم کا منی آرڈر آیا ہے آ کر وصول کر لیں۔ دروازے سے واپسی دروازے پر اللہ کی طرف سے یہ پیغام۔ دیکھیں کتنا پیار کا اظہار ہے اور اسی طرح اللہ تعالیٰ سلوک فرماتا ہے اور ایسے سلوک فرماتا ہے کہ وہم و گمان کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ بعینہ حالات کے مطابق ایسا نشان ظاہر ہوتا ہے جو دیکھتا ہے وہ اس یقین سے بھر جاتا ہے کہ یہ اتفاق کی بات نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیار کا اظہار ہے۔ اب دیکھیں وہ کہتی ہیں جب میں وہاں پہنچی تو منی آرڈر وصول ہوا اور ایک پرانے عزیز کی طرف سے خط تھا۔ ایک ایسی عزیزہ تھی وہ جس کے ساتھ جب میں ہوسٹل میں ہوا کرتی تھی تو میں نے بہت حسن سلوک کیا تھا اس نے لکھا تھا کہ ہوسٹل کے زمانے میں آپ نے مجھ سے بہت حسن سلوک کیا ہوا ہے میں نے نئی سروس شروع کی ہے اور آج مجھے اس کی تنخواہ ملی ہے اور میں چاہتی ہوں

کہ اس حسن سلوک کی یاد میں اس تحفے میں آپ کو شامل کرلوں۔ اب پھر دوبارہ دیکھیں کہ کس طرح وقت کو خدا تعالیٰ نے ملایا ہے، کنٹرول کیا ہے۔ وہ پرانے زمانے کی حسن سلوک کی یاد کس طرح ان کے دل میں ایک دم تڑپی ہے اور تنخواہ ملنے کا واقعہ اور یہ ٹائمنگ دیکھیں کیسی پرفیکٹ (Perfect) ہے کہ ادھر ایک خاتون جاتی ہیں اور اس تردد سے لوٹ آتی ہیں کہ خدا کے سوا کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا اور ادھر وہ پرانا واقعہ خدا کی نعمت بن کر ان کے لئے کینیڈا سے چلا ہوا ہے جو عین وقت پر ان کو ملتا ہے۔ پس یہ نشانات اس کثرت سے ہیں جماعت احمدیہ میں کہ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہم آخر پاگل تو نہیں ہیں کہ دنیا کی کوئی پرواہ نہیں کرتے وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق ہے، زندہ خدا کو دیکھ رہے ہیں، وہ ہمارے ساتھ ہے اس کو چھوڑ کر پھر اور جا کہاں سکتے ہیں۔ ہمارا توکل، ہمارا اخلاص، ہمارے دین کی محبت ہمارے دل کی مجبوریاں ہیں اور غیر ان کو سمجھ نہیں سکتے۔

وفات کی خبر

☆**طاہرہ رشیدالدین صاحبہ** اپنی ایک رویا کا ذکر کرتی ہیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی وفات سے ایک دن قبل رویا میں دیکھا کہ بیگم صاحبہ کے کمرے میں بہت روشنی ہے۔ بی بی فوزیہ بھی (جو میرے پھوپھی زاد ہمشیرہ ہیں ماڈل ٹاؤن میں خدا کے فضل سے انہوں نے بھی خدمت دین میں بہت محنت کی ہے اور بیعتوں کے سلسلے میں انہوں نے اور ان کی لجنہ نے بہت اعلیٰ نمونے کا کام کیا تھا) وہ کہتی ہیں بی بی فوزیہ اس کمرے میں ہیں۔ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مجھے کہتی ہیں کہ میں نے نہانا ہے۔ میں بی بی فوزیہ سے کہتی ہوں کہ کیا خیال ہے انہیں نہلا نہ دیں۔ بی بی فوزیہ کہتی ہیں کہ انہیں ہم کل نہلائیں گے۔ میں صبح اٹھ کر ان کے گھر جانے ہی والی تھی کہ ان کی ملازمہ آ گئی اور خبر دی کہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ چنانچہ اسی خواب کی بناء پر پھر مجھے بھی ان کے غسل میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی۔

محترمہ **کاوش صاحبہ** اپنی والدہ محترمہ عطیہ ہاجرہ زوجہ سید محمود احمد صاحب خادم (بیت الذکر) دارالبرکات کے متعلق لکھتی ہیں کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسلام آباد گئے تو بالکل صحت مند تھے لیکن ان کی والدہ عطیہ ہاجرہ نے ان سے کہا دعا کرو حضور اسلام آباد نہ جائیں۔ بار بار وہ یہی کہتی رہیں اور بار بار میں ان کو سمجھاتی رہی کہ یہ دین کی خاطر سفر ہے۔ آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں میں کیوں ایسی دعا کروں لیکن وہ بہت پریشان تھیں اور کہتی تھیں دعا کرو کہ وہ نہ جائیں۔ آخر کچھ عرصہ کے بعد وہ کپڑے سی رہی تھیں کہ بے اختیار رونے لگیں اور کہا اب حضور واپس نہیں آئیں گے۔ معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس وقت کشفی نظارہ آپ کو دکھایا تھا کہ وہ رویا جو پہلے دیکھی تھی وہ پوری ہو چکی ہے۔ کہتی ہیں میں نے ابھی نظارہ دیکھا ہے کہ حضور سفید چولا پہنے ہوئے ہیں سفید اور نیلی رنگ کی لائنوں والی اچکن پہنی ہوئی ہے۔ سفید پگڑی باندھی ہوئی ہے لیکن پگڑی کا پلو گردن کے گرد اس طرح ڈالا ہوا ہے کہ جیسے انسان کو سانس میں دقت پیدا کردے اور تکلیف پہنچے۔ ہسپتال کے چکر لگا رہے ہیں اس سے اگلے دن ہی حضور کو ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ جو سانس کی تکلیف تھی اس کی جو کیفیت دکھائی گئی تھی بعینہ ویسی ہی بیماری کا حملہ ہوا۔ یہ بیان کرتی ہیں اپنی والدہ کے متعلق کہ وہ خدا کے فضل سے بہت دعا گو تھیں۔ بہت غریب لیکن بہت متوکل اور نمازوں کی رسیا۔ کہتی ہیں ایک دفعہ کوٹھے پر میں گئی، سردیوں کا موسم تھا شدید سردی تھی والدہ نماز پڑھ رہی تھیں لیکن جسم اتنا گرم تھا کہ ہاتھ لگانے سے اس کا سیک لگتا تھا اور پسینے سے شرابور تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے تو انہوں نے کہا کہ ابھی فرشتے مجھ سے باتیں کر رہے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اس جلسے پر بہت سے لوگ آئیں گے اور بڑے بڑے لوگ بیعت بھی کریں گے۔ چنانچہ اس کا یہ اثر ہے کہ میرا جسم ایک دم گرم ہو گیا ہے۔ چنانچہ کہتی ہیں واقعتاً اس جلسے پر بکثرت لوگ آئے اور یہ نشان ہمیں دکھایا گیا کہ والدہ کی خواب یعنی تجربہ وہم نہیں تھا کہ ان کے عزیزوں میں رشتہ داروں میں ایک بڑا آدمی جو بہت مخالف تھا وہ اس جلسے پر آیا اور اس نے بیعت کر لی تو اس طرح خدا تعالیٰ نے اس خاتون کی سچائی کا ایک ظاہری گواہ بنا دیا۔

اللہ نے صحت مند بیٹے دیئے

☆**ہاجرہ بیگم صاحبہ** بیان کرتی ہیں کہ میرے والدین اور میرے سسرال غیر احمدی تھے کہتی ہیں میری دو بیٹیاں تھیں اور بیٹا کوئی نہ تھا سب کو اس بات کا شوق تھا کہ اللہ بیٹا دے۔ غیر احمدی ہونے کی وجہ سے وہ تعویذ گنڈے کی بہت قائل تھیں اور دم درود کروا کر اس کو کہتے ہیں کہ وہ ٹونے ٹوٹکے کر کے بعض چیزوں کے اوپر پھونکیں مروالیتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اس کی برکت سے کوئی چیز عطا ہو جائے گی تو کسی چیز پر انہوں نے وہ پھونکیں مروائیں اور ان سے کہا کہ اس کو ہاتھ لگاؤ گی یعنی گڑ دیا کہ اس پر ہاتھ لگاؤ گی تو تمہارے بچہ ہوگا۔ تو انہوں نے کہا میں مشرکہ نہیں ہوں کہتی ہیں میں نے اس وقت لے لیا ان سے لیکن ہاتھ نہیں لگایا اور باہر جا کر بھینسوں کی کھرلی جس میں بھینسوں کو چارہ دیا جاتا ہے اس میں وہ گڑ پھینک دیا اور بعد میں ان کو بتا دیا کہ دیکھیں میں نے اس کو کپڑے سے پکڑا تھا ہاتھ نہیں لگایا کیونکہ میں مشرکہ نہیں ہوں بچہ لوں گی تو خدا سے لوں گی آپ کے پیروں فقیروں سے میں نے کچھ نہیں لینا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی عزت رکھی، دعا قبول ہوئی اور دو صحت مند بیٹے عطا فرمائے۔ کہتی ہیں میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے مجھے شرک سے بھی بچا لیا اور میری دلی آرزو پوری فرمائی۔

دس بچے ہوں گے

☆حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی بہت بزرگ صاحب کشف و الہام رفیق تھے۔ اس کثرت سے آپ کی دعائیں قبول ہوتی تھیں اور ایسے نشان آپ کو دکھائے جاتے تھے کہ پرانے زمانے میں (-) بھی ایسے واقعات کم دکھائی دیتے ہیں۔ (-) پس حضرت مسیح موعود کے غلاموں میں کثرت سے ایسے لوگ پیدا ہوئے اور ان میں بھی مختلف شانوں والے انسان تھے۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ایک بہت بلند شان کے انسان تھے۔ بہت ہی عاجز، بہت ہی منکسر المزاج اور بکثرت دعائیں کرنے والے اور بکثرت دعاؤں کا فیض پانے والے تھے ان کی نیکی کا اثر ان کے ماحول پر بھی تھا۔ ان کی بیگم بھی خدا کے فضل سے بہت دعا گو اور متوکل خاتون تھیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ ایک دفعہ مجھے رویا دکھایا گیا کہ کوئی کہتا ہے کہ مولوی صاحب تو دیوے ہیں اگر بجھ بھی گئے تو اللہ کافی ہے۔ یہ خدا کی عجیب شان تھی کہ حضرت مولوی صاحب کے اس مقام و مرتبے کے باوجود ان کو ایک دیوا بتایا ہے۔ بہت سے دیوے اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو عطا فرمائے تو فرمایا کہ ایک دیوا بجھ گیا تو کیا ہے دوسرے دیوے بھی تو اور ہیں یہ روشنی تو بہرحال خدا کی عطا کردہ ہے جو جاری وساری رہے گی کوئی اس روشنی کو بجھا نہیں سکے گا۔ کہتی ہیں اس کا مضمون سمجھ تو گئی لیکن دل میں بے چینی پیدا ہوئی اور میں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کو ابھی زندہ رکھ۔ کہتی ہیں اس کے بعد مجھے رویا میں دکھایا گیا کہ مولوی صاحب اس وقت تک زندہ رہیں گے جب تک تیرے دس بچے نہ پیدا ہو جائیں۔ اب خدا کی شان ہے کہ دس بچوں تک مولوی صاحب زندہ رہے اور کچھ عرصہ اس کے بعد تک بھی اور دس ہی بچے پیدا ہوئے۔ تو یہ واقعات کوئی جاہل ہی ہوگا جو کہے کہ نفس کی باتیں ہیں۔ یہ ایسی خوابیں ہیں جن کا نفسیاتی تجزیہ ہو سکتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو بڑی شان کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔ ایک مقتدر ہستی کی عطا کردہ خبریں ہیں جن کے پورا ہونے کی راہ میں کوئی دوسری طاقت حائل نہیں ہو سکتی۔ پس حضرت مسیح موعود کی صداقت کے یہ سب نشانات ہیں اور خدا کرے کہ آپ میں بکثرت ایسے نشان پیدا ہوں کیونکہ حقیقی صداقت کا نشان تو تعلق باللہ ہی ہے۔ اگر تعلق باللہ نہ رہے تو مذہب کی صداقت اپنی جگہ اس طرح رہتی ہے جیسے وہ صداقت موجود ہے لیکن آپ کی ذات پر اثر انداز نہیں ہوئی۔ ایسی ہی مثال ہے جیسے سورج باہر چمک رہا ہو لیکن آپ اپنے دروازے بند کر کے کوٹھڑی میں بیٹھی رہیں اور سورج سے فیضیاب نہ ہو سکیں۔ بعض لوگ اپنی مرضی سے روشنیاں اپنے اوپر بند کر لیتے ہیں۔ بعض مجبوراً ایسے گڑھوں میں پڑ جاتے ہیں یا ایسی قیدوں میں مبتلا کئے جاتے ہیں کہ جن پر سورج کی روشنی حرام ہو جاتی ہے۔ پس ایسے گناہوں کے زندان خانے بھی تو ہیں جن میں انسان ایسی حالت میں زندگی بسر کرتا ہے کہ باہر کا نور یعنی اللہ کا نور ان تک نہیں پہنچ سکتا۔ پس یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ان زندان خانوں سے، ان قیدوں سے، ان بند حجروں سے، ان تاریک گوشوں سے آپ کو نجات بخشے۔ آپ باہر آجائیں اور خدا کے نور سے اسی طرح فیضیاب ہوں جس طرح احمدی خواتین ہمیشہ ہوتی رہی ہیں اور آج بھی ہو رہی ہیں۔

غلاموں کی غلام آگ

☆ **حمیدہ بیگم صاحبہ** صدر لجنہ گولارچی ضلع بدین ایک واقعہ لکھتی ہیں کہ ان کے گھر کے چوتھے نمبر کے مکان میں آگ لگ گئی چونکہ سب مکان لکڑی کے تھے اس لئے اس آگ نے تیزی سے اردگرد کے مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ تیزی سے پھیل رہی تھی کسی طرح بجھنے کا نام نہیں لیتی تھی لوگ میرے گھر بھی آئے اور میرا سامان اٹھا اٹھا کر باہر رکھنا شروع کیا تا کہ جب مکان جلے تو سامان بچ جائے۔ کہتی ہیں میں اس کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی جس کی دیوار اس آگ والی سمت میں بھی اور اتفاق سے حضرت مسیح موعود کا فوٹو لگا ہوا تھا وہ فوٹو دیکھ کر ان کے ذہن میں آپ کا یہ الہام گھوم رہا تھا کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی بھی غلام ہے۔ پس وہاں بیٹھی دعا کرتی رہیں۔ کہتی ہیں نظر حضرت مسیح موعود کے پاک چہرے پر لگی ہوئی تھی اور رب کل شئی خادمک کا ورد کر رہی تھی اور لوگ کچھ سامان اٹھا اٹھا کر باہر لے جا رہے تھے۔ ان سب باتوں سے بے پرواہ میں اس کمرے میں دعاؤں میں مگن تھی کہ اچانک میں نے دیکھا کہ لوگ باہر سے سامان اٹھا اٹھا کر واپس لا رہے ہیں پوچھا کہ کیا ہوا ہے تو انہوں نے کہا کہ آپ کے گھر کی دیوار تک آ کر آگ اچانک ختم ہو گئی ہے کیونکہ اس وقت ہوا کا رخ بدلا ہے وہ ہوا جو تیزی کے ساتھ آگ کو ان کے گھر کی طرف لے جا رہی تھی وہاں جا کر ٹھہر گئی۔ کہتی ہیں یہ معجزہ دیکھ کر میں حیران رہ گئی۔ میری روح پاتال تک خدا کے حضور سجدے میں گر گئی لوگ جو گولارچی سے پندرہ میل کے فاصلے پر گولارچی قصبے میں شاپنگ کے لئے یعنی سودا سلف خریدنے کے لئے آئے ہوئے تھے کہتی ہیں وہ سارے ہی معجزہ دیکھنے کے لئے آئے اور سارے علاقے میں یہ باتیں ہونے لگیں کہ دیکھو آج گولارچی میں عجیب واقعہ ہوا ہے کہ پورا پاڑہ جل گیا (پاڑہ غالباً محلّہ کو کہتے ہیں سندھی میں) اور جب قادیانیوں کا گھر آیا تو آگ پیچھے مڑ گئی یعنی خدا نے الٹی ہوا چلا دی۔ پس کہتی ہیں قربان جاؤں اس پروردگار کے جس نے روز روشن کی طرح نشان دکھا کر سب کا منہ بند کر دیا اس طرح مجھ ناچیز کے ساتھ ہزاروں لوگوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی بھی غلام ہے کا روشن نشان دیکھا۔

گڑیا ضرور لائیں گے

ہماری ایک مخلص احمدی خاتون جو ایک واقف زندگی حافظ عبدالحفیظ صاحب کی بیگم ہیں جو حادثے

میں شہید ہوگئے تھے فجی کے مربی تھے وہ لکھتی ہیں کہ جنازہ جس دن ربوہ پہنچنا تھا یعنی حادثہ جو ہوا ہے وہ دعوت الی اللہ کی حالت میں میدان جہاد میں ہوا ہے اس لئے ان کے لئے لفظ شہید برحق طور پر استعمال کرسکتے ہیں وہ کہتی ہیں جنازہ جس دن ربوہ پہنچنا تھا اس رات میں نے اپنی دونوں بیٹیوں کو بتایا کہ تمہارے ابوفوت ہوگئے ہیں۔ان کی عمریں ساڑھے چھ اور پانچ سال تھیں اور یہ بھی کہ صبح ان کا جنازہ آئے گا۔تو عطیہ تو کافی پریشان ہوئی جو نسبتاً بڑی عمر کی تھی مگر قرۃ العین کی آنکھیں چمک اٹھیں اس بات سے بے نیاز کہ موت کیا چیز ہوتی ہے وہ خوش ہوئی کہ ابو آرہے ہیں اگلی صبح قرۃ العین کہہ رہی تھی کہ ابو آئیں گے اور دیکھ لینا میری گڑیا ضرور لائیں گے کہتی ہیں اس سے میرے دل کی عجیب حالت ہوئی عطیہ کو بار بار سمجھایا گیا کہ پاگل نہ بنو تم نے سنا نہیں ہے۔ میری بیٹی نے اپنی بہن کو سمجھایا کہ تم نے سنا نہیں کہ امی کہہ رہی تھیں ابو فوت ہوگئے ہیں وہ کبھی نہیں آئیں گے۔قرۃ العین غصے میں اونچی بولنے لگی کہ جی نہیں ابو جو وعدہ کرتے ہیں ضرور پورا کرتے ہیں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ گڑیا لائیں گے اب وہ وعدہ تھا گڑیا لانے کا اس وقت جبکہ وہاں ان کی تقرری اپنے اختتام کو پہنچتی اور ابھی ایک دو سال ان کے آنے میں باقی تھے اس لئے ان کی والدہ کو (اس بچی کی والدہ کو) وہم وگمان بھی نہیں تھا کہ وہ ابھی گڑیا لے بیٹھے ہوں گے۔یعنی عقلاً یہ ناممکن بات تھی تو اس لئے وہ ان کو سمجھاتی تھیں کہ بیٹی گڑیا نہیں آئے گی تم خواہ مخواہ اپنا دل اس پر نہ لگاؤ اور بہن بھی کہتی تھی تو وہ آگے سے تن کر کہتی تھی کہ نہیں میرے ابا تو وعدے کے سچے ہیں کہتی ہیں کہ عجیب بات ہے کہ جب سامان آیا تو سامان پر سب سے اوپر گڑیا پڑی ہوئی تھی۔ کہتی ہیں درد سے اور خدا کے شکر سے میری چیخیں نکل گئیں۔اللہ کی عجیب شان ہے کس طرح اس معصوم بچی کا دل رکھ لیا اور اس کے باپ کی صداقت کا نشان قائم کردیا کہ بچی کو جو توقع تھی کہ میرا باپ جھوٹ نہیں بولتا سچے وعدے کرتا ہے اس کے وعدے کو اس طرح پورا فرمادیا کہ وہ گڑیا انہوں نے واپسی سے بہت پہلے خرید کے رکھ لی تھی اور سامان بھیجنے والوں نے بھی سامان کے اوپر سجا کر وہ داخل کی ہے۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کوئی اتفاقی حادثات نہیں ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نشان ہیں اور اس کے پیار کے اظہار ہیں جو اپنی خدمت کرنے والے واقفین سے بھی اور خدمت کرنے والے دوسرے خدام سے بھی وہ شفقت کے سلوک فرماتا ہے یہ سب ان کے اظہار ہیں یہ اپنی صداقت کے نشان اپنے ساتھ رکھتے ہیں کوئی نہیں ہے جو احمدیت سے اس الٰہی محبت اور پیار کے تعلق کو چھین سکے ہاں آپ اپنے تعلق میں وفا کریں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ خدا سب وفاداروں سے بڑھ کر وفادار ہے۔آپ میں سے ہر ایک کے گھر میں نازل ہوگا ہر ایک کے سینے کو منور کرے گا آپ اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان خود دیکھیں گی آپ کے بچے آپ کے ایمان سے اور ایمان کے پھلوں سے فیضیاب ہوں گے اور نسلاً بعد نسل ہمیشہ یہ فیض احمدیت میں جاری و ساری رہے گا۔

خواب کے ذریعہ بیعت

ایک خاتون شیخ سردار احمد صاحب کی اہلیہ لکھتی ہیں کہ بارہ سال مسلسل ہدایت کے لئے دعائیں کرتی رہیں۔آپ کے والد تو احمدی ہوکر قادیان جاچکے تھے لیکن سارا خاندان شدید مخالف تھا اور میرے والد کا بائیکاٹ کررکھا تھا۔ کہتی ہیں میں بہت روتی رہی، دعائیں کرتی رہی اور تحقیق بھی کرتی رہی لیکن احمدیت کی طرف مائل نہ ہوئیں۔آخر ایک رات انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ کشتی میں بیٹھی ہیں اور کشتی ڈگمگا رہی ہے۔آپ دعائیں کرتی ہیں کہ اے اللہ تو ہی بچانے والا ہے۔ پھر انہیں ساحل پر ایک بزرگ نظر آئے جیسے وہ بزرگ آپ کے قریب آتے ہیں کشتی کنارے لگ جاتی ہے۔اس خواب کا ذکر آپ نے کسی پیر سے کیا۔ پیر صاحب نے مشورہ کیا کہ اگر آپ کو وہ بزرگ مل جائیں جن کو آپ نے خواب میں دیکھا تھا تو آپ ان کی بیعت کرلیں۔ پھر ان کے دل میں خیال آیا کہ بارہ سال سے ان کے والد بھی ان کو چھوڑ کر قادیان چلے گئے ہیں ہوسکتا ہے وہی فرقہ سچا ہو۔آپ اپنی ساس سے اجازت لے کر چاروں بچوں کو لے کر قادیان چلی گئیں۔ جانے سے پہلے اپنے خاوند کو خط لکھا کہ ساس کی اجازت سے قادیان جارہی ہوں اگر مجھے سچ نظر آگیا تو میں قبول کرلوں گی۔ ادھر جب برادری کو معلوم ہوا تو انہوں نے شور مچایا اور ساس کو بھی بھڑکایا اور کہا کہ اگر یہ احمدی ہوجائے تو اپنے بیٹے سے کہہ کر اسے طلاق دلوا دینا۔ کہتی ہیں کہ وہ سب بہت پریشان تھے۔ایک طرف والدہ کا حکم تھا دوسری طرف میری محبت اور میرے خاوند اس طرح سے ایک ایسی حالت میں مبتلا تھے کہ کوئی فیصلہ کرنہیں پاتے تھے۔ لیکن کہتی ہیں میں بہرحال ان باتوں سے بے خبر قادیان چلی گئی۔ وہاں جب پہنچی تو مجھے خلیفۃ المسیح الثانی کی تصویر دکھائی گئی، کیا وہ بزرگ یہ تھے؟ تو میں نے کہا نہیں یہ بزرگ نہیں تھے۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تصویر دکھائی گی کیا وہ یہ بزرگ تھے میں نے کہا نہیں یہ بزرگ نہیں تھے۔ پھر مجھے حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی وہ اتنی قطعی طور پر تھی کہتی ہیں بے اختیار میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی کیونکہ بعینہ مسیح موعود تھے ایک ذرہ بھی فرق نہیں تھا مشابہت میں۔ چنانچہ میں نے اسی وقت فیصلہ کرلیا۔ اگلے دن خلیفۃ المسیح الثانی کی ملاقات کے لئے گئی مگر رستے میں یہ کہتی جارہی تھی کہ اگر اب بھی کوئی خلاف شریعت بات نظر آئی تو خواب کی پرواہ نہیں کروں گی اور بیعت نہیں کروں گی اور اس طرح اپنے دل کو سہارا دیتے ہوئے وہاں پہنچیں۔ اس وقت کہتی ہیں حضور حضرت ام طاہر کے گھر تھے یعنی ہمارے گھر میں۔ برآمدے میں آئے السلام علیکم کہا۔ میں نے اسی طرح نقاب چہرے پر گرائے رکھا حضور نے مجھ سے کوئی سوال نہیں کیا اور بیعت کے الفاظ دہرانے شروع کئے اور میں نے وہ الفاظ پیچھے دہرائے اور اس طرح بیعت کرکے میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئی۔ بعد میں، میں نے حضرت ام طاہر کے ذریعہ حضور سے پچھوایا کہ آپ نے بغیر سوال کئے بیعت کیوں لے لی اس پر حضور نے بتایا کہ تمہارے ایک دوسرے بھائی جو احمدی ہوچکے ہیں وہ مجھے خط لکھا کرتے تھے کہ میری بہن بڑی نیک ہے یہ دعا کریں کہ یہ بیعت کرلے چنانچہ کہتے ہیں میں نے اس کے لئے بہت دعائیں کیں یعنی تمہاری بیعت کے لئے اور مجھے خدا کی طرف سے یہ بتادیا گیا کہ تم بیعت کرنے آؤ گی۔ پس مجھے یہ اطلاع ملی کہ ڈاکٹر قاضی لال دین صاحب کی بیٹی ہیں تو مجھے اس رویا کے مطابق جو خدا نے پہلے سے دی تھی یقین تھا کہ تم بیعت کرنے آؤ گی اور میں نے پوچھا بھی نہیں اور جاکے بیعت کے الفاظ دہرائے اور تم نے بیعت شروع کردی تو اس طرح اللہ تعالیٰ رویا اور کشوف کے ذریعہ احمدی خواتین یعنی ان نیک پارسا خواتین کی راہنمائی بھی فرماتا ہے۔

میری یہ دعا ہے کہ آپ سب میں خدا تعالیٰ جلوہ گر ہو اور یہ مشکل کام نہیں ہے۔ سچی محبت اللہ سے چاہئے خدا کی خاطر قربانی کے ایسے عزم ہوں کہ جن کے نتیجے میں آپ اپنی پیاری چیزیں خدا کی خاطر قربان کرنے کے لئے دل سے تیار ہوں اور اپنے روزمرہ کے انسانی معاملات میں یہ عزم کریں کہ آپ اپنے دل کو ٹٹول کر اپنی نیتوں کو کھنگال کر پھر قدم اٹھایا کریں گی۔ جیسا کہ میں نے مثالیں دی ہیں تین احمدی خواتین کی، قرض لینے سے اجتناب اس لئے کیا کہ آخر وقت میں ان کے دل نے ان کو بتادیا تھا کہ تم قرض واپس کرنے کی اہلیت نہیں رکھتیں اور اس جذبے کو خدا نے قبول فرمایا اور اس شان سے ان کی ضرورتیں پوری کی ہیں کہ کوئی جاہل ہی ہوگا جو کہے کہ اتفاقی حادثات ہیں۔ پس خدا تعالیٰ سے تعلق استوار کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ خدا کی راہ میں سیدھی اور صاف ہوجائیں۔ اللہ تعالیٰ سے قول سدید اختیار کریں قول سدید کا مطلب ہے محض فرضی دعائیں نہ کریں بلکہ دل کو ٹٹول لیا کریں۔

میرے ساتھ بھی بارہا یہ واقعہ ہوا ہے کوئی احمدی بچی کسی ابتلاء میں پڑگئی۔ اس کے والدین نے مجھ سے کہا کہ بچی کو سنبھالو۔ میں نے اس سے گفتگو کی تو اس کو اس دعا پر آمادہ کرلیا کہ اللہ تعالیٰ جدھر تمہیں لے جائے گا تم وہی کام کروگی اور پھر متنبہ کیا کہ اگر تم نے یہ منہ سے دعا کی اور پہلے یہ فیصلہ نہ کیا کہ اگر انتہائی کڑوی بات بھی خدا نے چاہی تو میں ویسی ہی کروں گی تو تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی۔ پھر تمہارے متعلق کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی لیکن اگر تم یہ دعا اس یقین کے ساتھ کروگی پھر اللہ تعالیٰ تمہاری ضرور رہنمائی فرمائے گا اور جب وہ آمادہ ہوگئی تو اس سے پہلے میں نے ایک دفعہ دیکھا ایک لڑکی لرز گئی کیونکہ اب وہ واقعتاً خلوص نیت سے دعا کے لئے تیار تھی اس سے پہلے یونہی ہاں ہاں کررہی تھی کہ ہاں میں دعا کروں گی۔ میری بات سمجھنے کے بعد اس کو سمجھ آئی کہ دعا تو بڑا مشکل کام ہے اس میں نفس کو پہلے خدا کی راہ میں سجدہ ریز کرنا پڑتا ہے، جھکا دینا پڑتا ہے۔ چنانچہ اس کے کانپنے سے میں سمجھ گیا کہ اب اس کی دعا ضرور قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ایسے معاملے میں اللہ تعالیٰ نے راہنمائی فرمائی۔ شرح صدر عطا کئے۔ ہلاکت کے فیصلوں سے بچایا اور ان کا حامی وناصر رہا۔

پس خدا سے تعلق قائم کرنا نفس کی سچائی کو چاہتا ہے دل کا تقویٰ ہے جو دراصل ہر قسم کے مبارک پھل آسمان سے عطا کرتا ہے۔آپ دل کی متقی ہوجائیں، دل کی صاف ہوجائیں، اللہ تعالیٰ سے ٹیڑھی ہوشیاری کی باتیں کرنا چھوڑ دیں، صاف ستھری بات اتنی ہی کریں جو آپ کرسکتی ہوں پھر دیکھیں خدا کس طرح اپنے فضل کے ساتھ آپ پر جلوہ گر ہوگا، ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوگا۔ **آج مغرب کی دنیا کو زندہ کرنے کے لئے ایسی احمدی خواتین کی ضرورت ہے جو خدا کے تعلق کے ذریعے خود زندہ ہوچکی ہوں کیونکہ زندہ ہی ہیں جو مردوں کو زندگی بخش سکتے ہیں اگر آپ کے دل زندہ نہ ہوئے اگر آپ کے دلوں کے صحنوں میں جلوہ گر نہ ہوا تو پھر ماحول کے اندھیروں کو آپ دور نہ کرسکیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔**

(الفضل انٹرنیشنل 28/اکتوبر تا 23 دسمبر 1994ء)

رات کی رانی

یہ پاکستان کا ایک مقبول پھول ہے۔ چاندنی راتوں میں یہ پھول پورے شباب پر ہوتا ہے۔اس کی بھینی بھینی خوشبو پورے آنگن میں پھیل جاتی ہے۔ رات کی رانی کا پھول ایک جھاڑی پر اگتا ہے جس کی اونچائی تقریباً پانچ فٹ ہوتی ہے۔ یہ سدا بہار جھاڑی ہے۔ ایک بار کاشت کردی جائے تو کئی سال تک موجود رہتی ہے۔ رات کی رانی کی جھاڑی سال کے سال اور موسم کے موسم کاشت نہیں کرنی پڑتی۔ یہ سدا بہار ہونے کے علاوہ سخت جان جھاڑی ہے جو ناخوشگوار موسمی حالات کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ یہ جھاڑی ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ جھاڑی پھول دار پودوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھتی ہے اور بڑے مختصر عرصے میں اپنی نشوونما مکمل کرلیتی ہے۔ رات کی رانی کی جھاڑی موسم گرما اور خزاں میں پھول دیتی ہے۔ یہ پھول چھوٹے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ جھاڑی پر پھول گچھوں کی صورت میں لگتے ہیں۔ رات کی رانی کو گملوں اور کیاریوں میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ یہ پھول ان علاقوں میں بڑا کام دیتا ہے۔ جہاں شدید گرمی اور راتیں ویران ہوتی ہیں۔ خزاں کے موسم میں جب بہت سے پھول اپنی زندگی کی بہار ختم کردیتے ہیں تو رات کی رانی ماحول کو معطر اور خوشگوار بناتی ہے۔

تبصرہ کتب

رفاقتوں کا سفر (نثری نظمیں)

نام کتاب: رفاقتوں کا سفر
شاعر: منور بلوچ
تاریخ اشاعت: مارچ 2007ء
پبلشر: کتاب نگر حسن آرکیڈ ملتان
قیمت: 100 روپے

یہ کتاب صاحب ذوق شاعر اور مصنف منور بلوچ صاحب کی نثری نظموں کا دوسرا مجموعہ ہے وہ نثری نظم کے لطیف شاعر ہیں۔ حسن محبت امن انسان دوستی اور لطیف احساسات ان کی شاعری کی پہچان ہیں۔ اس کتاب پر پروفیسر مہر اختر وہاب صاحب صدر شعبہ اردو گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج لیہ نے خوبصورت نوٹ لکھا ہے جو ان کے شکریہ کے ساتھ درج کیا جاتا ہے۔

منور بلوچ اور عصرِ رواں کے خواب

عہد قدیم سے لے کر آج تک شاعری نے جہاں انسانی ذوق جمال کی تسکین کا سامان کیا ہے، وہیں اپنے عہد کے مسائل، اجتماعی دکھ، درد اور معاشی و معاشرتی ناانصافی پر احتجاج بھی کیا ہے۔ منور بلوچ بھی عصر حاضر کا ایک ایسا شاعر ہے جس کے ہاں اپنے عہد کے فکر انگیز سوالات اور بے چینی و اضطراب کی گونج صاف سنائی دیتی ہے۔

میری ہتھیلی پہ کیسا تو نے نصاب لکھا
ناکامیوں کے سارے باب
میرے حصے میں لکھ دیئے
اور خوشیوں کا سارا نصاب
کسی اور کو عطا ہوا (اداسیوں کی عبارتیں)

"رفاقتوں کا ادھورا سفر" منور بلوچ کی نثری نظموں کا دوسرا مجموعہ ہے۔ بلاشبہ یہ نظمیں ہماری معاصر زندگی کی ٹوٹ پھوٹ کی آئینہ دار ہیں۔ ہم سب ایک عبوری دور میں زندہ ہیں۔ ایک عہد دم توڑ رہا ہے اور دوسرا صورت گری کے عمل سے گزر رہا ہے۔ اس وجود وعدم کی کشمکش کے درمیان میں سیاسی، سماجی اور جذباتی سطح پر ہمیں جو کچھ پیش آ رہا ہے منور بلوچ نے اسے بہت خوبصورتی سے اپنی نظموں میں سمو دیا ہے۔ ایک مثال دیکھئے۔

کیا پوچھتے ہو گھر کا عجب حال ہو گیا
دیوار بھی نہیں ہے در بھی نہیں رہا
لوگوں کی رہ گزر ہے
کبھی دیکھنے تو آ (زوال کی فصلیں)

اس مجموعے میں شامل منور بلوچ کی نظمیں ان کے فکر وفن کی بھرپور نمائندگی کرتی ہیں "حدیث دل، رخت سفر، زوال کی فصلیں، تاج محل، زندگی کے میلے، تہذیب کا زوال، میرے محبوب، بہت کچھ اور کرنا ہے، صلیب وقت، نفرتوں کے اشتہار، میری دھرتی اور میرے اکیلے خدا" یہ نظمیں ایک خواب ہیں ایسے حساس شخص کا جو انتشار سے دم توڑتے معاشرے کو زندگی کی طرف واپس لانا چاہتا ہے۔ وہ حسن و عشق سے لے کر سیاست و معاشرت تک انصاف کی تمنائے بے تاب رکھتا ہے۔ اس طرح یہ نظمیں عصر رواں کے سوا آنے والے زمانوں کا خواب بھی ہیں۔ یہ بند ملاحظہ ہو:۔

کیا غم، دکھ اور آنسو انسانی زندگی کی ناگزیر حقیقت ہیں؟ کیا ان سے چھٹکارا پانا ممکن نہیں؟ یہ اور اس سے ملتے جلتے بہت سے سوالات منور بلوچ کی فکر کا مرکز و محور رہے ہیں۔ انہوں نے ان سوالات پر سوچا بھی ہے اور ان کے حل کی بھی نشاندہی کی ہے۔ اسی وجہ سے ان کی نظمیں روایتی جذبہ و احساس کی پیشکش کا وسیلہ نہیں بنتیں بلکہ فکر و نظر کے نئے دریچے وا کرتی ہیں۔ دو مثالیں دیکھئے۔

(1) میرے محبوب میرا یہ عہد
جاڑے کی چاندنی جیسا خاموش
جس میں انسانوں کی اداس نسلیں
نفرتوں کا نصاب پڑھتی ہیں
اور پھر سیکھ کر کچھ نئے علوم
بھوک اور بارود کی فصلیں اگاتے ہیں (تاج محل)

(2) جس جگہ فرعون و خدا میں امتیاز نہ ہو
پھر وہاں
نفس کی قید میں ڈوبا ہوا انساں
نفرتوں کے اشتہار بانٹے گا
مجھ کو دیکھو کہ میں سقراطِ وقت
آج بھی لفظوں کے مفاہیم بدلنا چاہتا ہوں
(نفرت کے اشتہار)

منور بلوچ کا تخلیقی سفر بامعنی ہے۔ انہوں نے اپنی ذات کی غواصی کر کے فکر و احساس کے گہر ہائے تابدار تلاش کئے ہیں۔ بیان کی تازگی انتخاب الفاظ، فکری پختگی اور موضوعاتی تنوع ان کی نظموں کا مخصوص رنگ تشکیل دیتے ہیں۔ انہوں نے محبت کے نرم و نازک جذبوں اور حسن کی متنوع کیفیات کو حسنِ ادا سے پیش کیا ہے:

خساروں کا سفر کاٹتے کاٹتے
زندگی اختتام کو پہنچی
یہ سفر بھی عجب کہانی ہے
نہ ہی آغاز کی خبر
اور نہ ہی انجام کا پتہ
میں اسے لفظوں میں لکھتا بھی
تو بھلا کیسے لکھتا
یہ کہانی بھی نہیں تھی
کہ سناتا تم کو

ان کی نظمیں داخلی معاملات اور روح عصر کی پیشکش کا معتبر حوالہ ہیں۔ انہوں نے روایتی رنگ سخن کے بجائے اپنی الگ شعری لے چھیڑی ہے۔ مختصر یہ کہ انہوں نے "رفاقتوں کا سفر" کی شکل میں جدید حسیت، رومانوی تخیل اور روح عصر کی شیرازہ بندی سے ایک تمثال دار آئینہ تخلیق کیا ہے۔

☆......☆......☆......☆

خانہ بدوشوں کی دنیا مذہب اور زبان

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے خانہ بدوشوں کا کسی خاص مذہب سے تعلق نہیں ہے۔ خانہ بدوش جہاں بھی گئے، انہوں نے دنیا کے مختلف خطوں کے مذاہب سے متاثر ہو کر انہیں اپنایا۔ مشرقی یورپ کے جپسی کیتھولک، آرتھوڈوکس عیسائیت اور اسلام سے تعلق رکھتے ہیں۔ مغربی یورپ اور امریکہ کے زیادہ تر جپسی کیتھولک اور پروٹیسٹنٹ عیسائی ہیں۔ لاطینی امریکہ کے زیادہ تر جپسی آرتھوڈوکس عیسائی ہیں۔ ترکی، مصر اور جنوبی بلقان کے خانہ بدوش عیسائی اور مسلم آبادیوں میں منقسم ہیں۔ انڈیا میں پائے جانے والے خانہ بدوشوں کی اکثریت ہندو مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔ پاکستان میں بھی ان کی زیادہ تعداد ہندو مذہب سے تعلق رکھتی ہے، جبکہ مسلمان خانہ بدوش دوسرے نمبر پر آتے ہیں۔ پاکستان کے علاقے شینا وادی میں رہنے والے خانہ بدوش بیریچو (Bericho) ڈوم اور ڈوما کہلاتے ہیں جو مسلمان خانہ بدوش ہیں۔ یورپی جپسیوں اور ہندوستانی خانہ بدوشوں میں بہت سی مشترکہ اقدار پائی جاتی ہیں۔ یورپی جپسی "سارہ" نام کی کالی میڈونا کی پرستش کرتے ہیں۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ ہندوستانی خانہ بدوشوں کی "کالی ماتا" کا نعم البدل ہے۔

بچے کی پیدائش کے وقت جپسیوں اور ہندوستانی خانہ بدوشوں کی رسمیں بڑی حد تک ملتی جلتی ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے وقت یورپ کے بہت سے جپسیوں نے عیسائیوں کی تحریک Evangelical movement (اناجیلی کلیسائی تحریک) کو قبول کر لیا تھا۔ بعد ازاں، نصف صدی کے دوران جپسیوں نے اپنے چرچ اور تبلیغی تنظیموں کو پہلی بار منظم کرنا شروع کیا۔ اناجیلی چرچ یورپ کے ہر اس ملک میں موجود ہیں، جہاں جپسی پائے جاتے ہیں، خاص کر فرانس اور سپین میں، جہاں ایک ہزار کے قریب جپسیوں کے چرچ موجود ہیں۔ صرف میڈرڈ میں جپسیوں کے سو کے قریب چرچ قائم ہیں، جسے عرف عام میں فلاڈیلفیا (Filadelfia) کہا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں لاس اینجلس، ہوسٹن، بیونس آئرس اور میکسیکو میں بھی ان کے چرچ قائم ہیں۔ رومانیہ اور چلی میں جپسیوں کے کچھ گروپ Seventh Day Adventist Church سے منسلک ہیں۔

میسیڈونیا، کوسووا (سربیا کا جنوبی صوبہ) اور البانیہ میں اسلامی باطنی تعلیم (صوفی ازم) کا پرچار کرنے والے خانہ بدوشوں کے کچھ گروپ پائے جاتے ہیں۔ مغرب یورپ اور امریکہ سے ہجرت کرنے والے جپسی یہاں پر ان سے صوفی ازم کی تعلیم لیتے ہیں۔

خانہ بدوشوں کی ایک شاخ Dom یا Domba ہے، جو پاکستان کے شمالی علاقوں اور بھارت میں مہاراشٹر، کرناٹک، آندھرا پردیش، تامل ناڈو، اڑیسہ، ہماچل پردیش اور اتر پردیش میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی زبانیں، ڈوگی، ڈوماری، مراٹھی، گجراتی، کشمیری، ہندی، اوریا، تامل تلگو اور منڈاری ہیں۔ مذہب کے اعتبار سے یہ ہندو، مسلمان عیسائی، اور مظاہر پرست ہیں۔

یورپی جپسیوں کی "رومانی" زبان کا بنیادی تعلق بھی پراکرت ہندی یا مغربی راجستھان اور گجرات کے خانہ بدوشوں کے لب و لہجہ سے قریب تر ہے۔ زیادہ تر خانہ بدوش Romani زبان بولتے ہیں۔ جو "انڈو آرین زبان" بھی کہلاتی ہے۔ اس کا تعلق پوٹھوہاری (Pothohari) سے بھی ہے۔ نئی تحقیق کی بنیاد پر اس کا تعلق سنہالی (Sinhalese) سے بھی جوڑا جاتا ہے، جو سری لنکا میں بولی جانے والی زبان ہے۔ مذہب کی طرح زبان کے معاملے میں بھی خانہ بدوش اپنی زبان کو مقامی زبانوں کے اثرات سے نہ بچا سکے۔ مختلف خطوں میں رہنے کی وجہ سے ان کی رومانی زبان پر مقامی زبانوں کی آمیزش ہوتی رہی اور رومانی زبان مختلف شاخوں میں بٹتی چلی گئی۔ ان شاخوں کو مختلف نام دیئے گئے مثلاً

Calo or Iberian Romani
Romung or Carpathian Romani
Lamavren or Armenian Romani
Angloromani or English Romani
Romano Greek or Greek Romani
Traveller Norwegian/Swedish or Noregian/Swedish Romani
Romano Serbian or serbian Romani Boyash
Sinti Manouche

(سنڈے ایکسپریس 26 نومبر 2006ء)

ٹیبل ٹینس

ٹیبل ٹینس کا آغاز بھی برطانیہ سے ہوا۔ اس کھیل کو پنگ پانگ (Ping Pong) بھی کہا جاتا ہے۔ 1926ء میں برلن میں انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن قائم کی گئی، چین، جنوبی کوریا اور سویڈن کے کھلاڑی اس کھیل میں دنیا بھر میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68932 میں صالحہ وسیم خان

بیوہ رفیق احمد خان (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/110000 پونڈ (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/2000 پونڈ (3) حق مہر ادا شدہ -/8.00 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/270 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ وسیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد چوہدری علی محمد بی اے بی ٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بٹ ولد عبدالحئی بٹ

مسل نمبر 68933 میں مسرور احمد مبشر

ولد مبشر احمد گوندل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرور احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نوید السلام ولد مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 68934 میں اسماء شاہد

زوجہ شاہد احمد چوہدری قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 165 گرام مالیتی -/1650 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد چوہدری سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد چوہدری ولد عبدالرزاق گوندل

مسل نمبر 68935 میں کلیم اللہ انجم چوہدری

ولد چوہدری نصیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سات عدد مکانات واقع U.K میں %20 حصہ یہ تمام جائیداد بینک قرض سے لی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 پونڈ ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم اللہ انجم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 68936 میں عبدالغفار مغل

ولد عبدالستار قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار مغل۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 طارق ایم اُپل ولد محمد نواز

مسل نمبر 68937 میں ڈاکٹرہ سدرہ احمد گیلانی

بنت سید محمد احمد گیلانی قوم سید پیشہ ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/100 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ احمد گیلانی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 68938 میں کامران مظفر

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد والد موصی

مسل نمبر 68939 میں چوہدری ارشد محمود

ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/120000 پونڈ۔ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/475 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 68940 میں زاہدہ پروین

زوجہ شہباز احمد قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ملہی ولد چوہدری محمد ناظر ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 68941 میں شہباز احمد

ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ بھلی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ملہی ولد چوہدری محمد ناظر ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ملہی ولد چوہدری نبی احمد ملہی

مسل نمبر 68942 میں صائمہ سبنل امینی

بنت نصیر امینی قوم امینی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صائمہ سنبل امینی ۔گواہ شدنمبر 1 راجہ مسعود احمد ولدراجہ محمد نواز۔گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 68943 میں صوفیہ کوثر امینی

بنت نصیراحمد امینی قوم امینی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔صوفیہ کوثر امینی ۔گواہ شدنمبر 1 پرویز احمد ولد ممتاز احمد ۔گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 68944 میں نصیر احمد امینی

ولد عبدالحق امینی قوم امینی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U . K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع بریڈفورڈ مالیتی -/40000 پونڈ (2) مکان واقع بریڈفورڈ مالیتی -/60000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2400 پونڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نصیراحمد امینی ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبداللطیف احمد ۔گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 68945 میں اویس احمد

ولد خادم حسین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اویس احمد۔ گواہ شدنمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔گواہ شدنمبر 2 قریشی داؤداحمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 68946 میں محمد عاطف

ولد خادم حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/150000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عاطف ۔گواہ شدنمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔گواہ شدنمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 68947 میں امتہ الریاض

بنت ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ الریاض ۔گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد والد موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 مبشر داؤد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 68948 میں ریاض احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ...... عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع کلاس والا ضلع سیالکوٹ (2) زرعی اراضی 7 کنال واقع کلاس والا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/542 پونڈ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔ ریاض احمد ۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبشر داؤد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 68949 میں اسد احمد

ولد میاں منیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اسد احمد ۔گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 68950 میں نورین احمد

زوجہ میاں منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1800 پونڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نورین احمد۔گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 میاں منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68951 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ محمد عاصم شہزاد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/55000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/500 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد نواز ولد چوہدری نذیر احمد ۔گواہ شدنمبر 2 محمد عاصم شہزاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68952 میں محمد عاصم شہزاد

ولد چوہدری اللہ دتہ قوم جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عاصم شہزاد گواہ شدنمبر 1 چوہدری ایم نواز ولد چوہدری نذیر احمد۔

گواہ شدنمبر2 ظفرمحمودولدمرزامحمداکرام (مرحوم)

مسل نمبر 68953 میں سید محمد فیاض

ولدسیدمحمد ریاض قوم سید پیشہ تجارت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1350 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-10-06 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید محمد فیاض۔گواہ شدنمبر1 عظیم احمد ولدنسیم احمد۔گواہ شدنمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 68954 میں سمیرہ فرحت

زوجہ خالدجان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 105 گرام مالیتی اندازاً-/1470 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے الامتہ ۔سمیرہ فرحت ۔گواہ شدنمبر1 خالد جان خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 رفیق احمد خالد ولدناصراحمد

مسل نمبر 68955 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مبارک احمد واہلہ قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے اندازاًمالیتی-/800 یورو(2) حق مہرادا شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم ۔گواہ شدنمبر1 عمران مبارک واہلہ ولد مبارک احمد واہلہ ۔گواہ شدنمبر2 صدیق احمد طاہر ولد ظہورانورواہلہ

مسل نمبر 68956 میں شاہد فاروق

ولدمحمد ریاض قوم جٹ سرا پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی-/1500000 روپے(2) 9 مرلہ مکان واقع دوڑ ضلع نواب شاہ مالیتی اندازاً -/15000000 روپے(3) زرعی اراضی 10/1 ایکڑ واقع دوڑ مالیتی اندازاً-/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1450 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد فاروق ۔گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔گواہ شد نمبر2 رفیق احمد بٹ ولدمحمد حنیف بٹ

مسل نمبر 68957 میں امتل مبین افضال

زوجہ افضال احمد ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 60 گرام مالیتی-/840 یورو(2) حق مہرادا شدہ-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتل مبین افضال ۔گواہ شدنمبر1 فضال احمد ناصر خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 فضل احمد شاکر ولدغلام حیدر

مسل نمبر 68958 میں نور احمد بلوچ

ولدغلام نبی عادل قوم بلوچ پیشہ ٹیکسی ڈرائیورعمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوراحمد بلوچ۔گواہ شدنمبر1 عظیم احمد ولدنسیم محمد گواہ شدنمبر2 شاہد محمود ولدعبدالمجید

مسل نمبر 68959 میں روبینہ نازلی

زوجہ عبدالرحمٰن قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/658 یورو(2) طلائی زیور مالیتی -/3505 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ نازلی۔گواہ شد نمبر1 عبدالرحمٰن خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولدمحمد حبیب

مسل نمبر 68960 میں قمر محمود

ولدآصف محمودقوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/130 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قمرمحمود۔گواہ شدنمبر1 سلیمان ولدمحمد یعقوب خان گواہ شدنمبر2 لقمان سیف اللہ ولدرفعت علی

مسل نمبر 68961 میں مبشر احمد طاہر

ولدچوہدری محمد طفیل قوم جٹ ڈھلوں پیشہ آربائیٹ لوس عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت آربائیٹ لوس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبشر احمد طاہر۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ ولدعبدالمجید۔گواہ شدنمبر2 افتخار احمد ولدچوہدری محمد طفیل

مسل نمبر 68962 میں رخسانہ کوثر

زوجہ حاجی ظہوراحمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً-/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ رخسانہ کوثر ۔گواہ شد نمبر1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔گواہ شدنمبر2 حاجی ظہوراحمد ولدمحمد شمیر

مسل نمبر 68963 میں حاجی ظہور احمد

ولدمحمد شمیر قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والدمرحوم 9 مرلہ مکان واقع خوشاب مالیتی اندازاً-/250000 روپے کا حصہ (اس میں 5 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)(2) نقدر-/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050

یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 68964 میں محمد احمد سعید بھٹی

ولد غلام احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد احمد سعید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہریار منیب ولد احمد عبدالمنیب

مسل نمبر 68965 میں نداء ماجد

بنت شیخ عبدالماجد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالماجد ولد شیخ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 68966 میں عدیلہ محمود

بنت ظفر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام اندازاً مالیتی -/150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 A.Bari Mahmood

مسل نمبر 68967 میں عارفہ محمود

بنت ظفر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 A. Bari Mahmood

مسل نمبر 68968 میں شازیہ احمد

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 400 گرام مالیتی اندازاً -/5600 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد نسیم محمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68969 میں طاہر احمد

ولد عبدالرحیم انیس قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 68970 میں محمد نعیم الرفیق بٹ

ولد محمد رفیق بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع رحمان کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/2300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم الرفیق بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 68971 میں مبارکہ بیگم

زوجہ رفیق احمد بٹ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 65 گرام اندازاً مالیتی -/845 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد فاروق ولد محمد ریاض

مسل نمبر 68972 میں قمر احمد

ولد خورشید احمد قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/625 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر احمد گل ولد چوہدری نذیر احمد گل۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 68973 میں خواجہ کاشف محمود

ولد خواجہ مقبول احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد والد موصی وصیت نمبر 21828۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد وصیت نمبر 19008

مسل نمبر 68974 میں نعمان احمد باجوہ

ولد محمد بوٹا باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعمان احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر1 محمد بوٹا باجوہ والد موصی۔گواہ شدنمبر2 شریف الزمان ولد سراج دین

مسل نمبر 68975 میں نصیر احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر1 منیر احمد بھٹی والد موصی وصیت نمبر 17588۔گواہ شد نمبر2 انصر احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 68976 میں زاہدہ پروین خان

زوجہ محمد عارف چوہدری قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) وارثتی جائیداد واقع سیالکوٹ شہر مالکہ حصہ 4 / 3 مالیتی اندازاً -/5000000 روپے پراپرٹی کی ملکیت متنازعہ ہے(2) مکان واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی -/5000000 روپے(3) طلائی زیور 8 تولہ اندازاً مالیتی-/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/CAD200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ-/9600 CAD سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔زاہدہ پروین خان۔گواہ شد نمبر1 تیمور احمد چغتائی ولد میاں کمال الدین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 مرزا محی الدین ولد مرزا واحد حسین گیلانی

مسل نمبر 68977 میں

Ahmad Suleman

ولد Sureman Twi قوم...... پیشہ فارمر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/17.8 ملین غانین کرنسی (2) ٹریکٹر مالیتی 10 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں اور مبلغ -/19200000 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Suleman۔گواہ شد نمبر1 Unas Owusu۔گواہ شد نمبر2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 68978 میں رانا مقصود احمد

ولد چوہدری عبدالحق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رانا مقصود احمد۔گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد ولد محمد صدیق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد عبدالحق (مرحوم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ ومربیان کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب مربی سلسلہ مغربی افریقہ

الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب،حضرت بابو فقیر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے فرزند تھے۔ 10 فروری 1905ء کو پیدا ہوئے۔آپ پہلی مرتبہ 22 فروری 1929ء کو گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ) دعوت الی اللہ کے لئے بھجوائے گئے۔جہاں مسلسل پانچ سال تک مصروف رہے اور 15 مئی 1933ء کو قادیان تشریف لائے۔ازاں بعد یکم فروری 1936ء کو دوبارہ گولڈ کوسٹ تشریف لے گئے۔ڈیڑھ سال بعد حضرت مصلح موعود کی ہدایات کے مطابق آپ سیرالیون میں نئے مشن کی بنیاد کے لئے گولڈ کوسٹ سے روانہ ہوکر 13/اکتوبر 1937ء کو سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن پہنچے۔سیرالیون میں آپ نے مسلسل آٹھ سال تک شاندار دینی خدمات سرانجام دیں۔اور باوجود شدید مخالفت کے احمدی جماعتوں میں غیر معمولی ترقی ہوئی یہی وجہ ہے کہ 12 فروری 1945ء کو آپ قادیان تشریف لائے تو حضرت مصلح موعود نے آپ کی سرفروشانہ اور مجاہدانہ خدمات پر خراج تحسین ادا کرتے ہوئے آپ کو ایک مجلس عرفان میں ”کامیاب جرنیل“ کے خطاب سے نوازا اور جب آپ 26 نومبر 1945ء کو عازم مغربی افریقہ ہوئے تو حضور نے آپ کو مغربی افریقہ کا رئیس (....) نامزد کیا اور اعلان فرمایا کہ آئندہ آپ کا نام مولوی نذیر احمد علی ہوگا۔

آپ نے قادیان سے روانگی سے قبل ایک الوداعی تقریب میں فرمایا”آج ہم خدا تعالیٰ کے لئے جہاد کرنے اور (دین) کو مغربی افریقہ میں پھیلانے کے لئے جارہے ہیں۔موت فوت انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے ہم میں سے اگر کوئی فوت ہوجائے۔تو آپ لوگ یہ سمجھیں کہ دنیا کا کوئی دور دراز حصہ ہے جہاں تھوڑی سی زمین احمدیت کی ملکیت ہے۔احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ اس تک پہنچیں اور اس مقصد کو پورا کریں جس کی خاطر اس زمین پر ہم نے قبروں کی شکل میں قبضہ کیا ہوگا۔پس ہماری قبروں کی طرف سے یہی مطالبہ ہوگا کہ اپنے بچوں کو ایسے رنگ میں ٹریننگ دیں کہ جس مقصد کیلئے ہماری جانیں صرف ہوئیں اسے وہ پورا کریں“۔

اس دفعہ آپ کے ہمراہ تین اور مربیان بھی تھے۔ یہ وفد 26 فروری 1946ء کو فری ٹاؤن پہنچ گیا۔مولانا نذیر احمد علی صاحب دوسرے مربیان احمدیت کو سیرالیون میں متعین کر کے خود پورے مغربی افریقہ کی دینی مہمات کا جائزہ لینے کے لئے 19 ستمبر 1946ء کو گولڈ کوسٹ تشریف لے گئے اور اہم خدمات بجا لانے کے بعد اپریل 1951ء میں ربوہ واپس تشریف لائے اور کچھ عرصہ نہایت محنت،فرض شناسی اور عرق ریزی کے ساتھ جامعۃ المبشرین ربوہ میں پروفیسر کے فرائض سرانجام دینے کے بعد آخری بار 11/اپریل 1954ء کو ربوہ سے سیرالیون پہنچے اور ایک لمبی علالت کے بعد سیرالیون کے شہر ”بو“ میں 19 مئی 1955ء کو انتقال کر گئے۔

بنا کر دند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

آپ سلسلہ احمدیہ کے چھٹے جاں نثار مربی تھے جنہوں نے (بعہد خلافت ثانیہ) ممالک غیر میں فریضہ دعوت الی اللہ بجالاتے ہوئے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کی۔پہلے پانچ جاں نثار مربی یہ ہیں:۔

1۔حضرت حافظ عبیداللہ صاحب ماریشس (7 دسمبر 1923ء)

2۔حضرت شاہزادہ عبدالمجید صاحب ایران (22 فروری 1928ء)

3۔محترم مولوی محمد دین صاحب سابق مربی البانیہ آپ بذریعہ بحری جہاز مشرقی افریقہ تشریف لے جارہے تھے کہ آپ کا جہاز ڈوب گیا (22 نومبر 1942)

4۔محترم مرزا منور احمد صاحب مربی امریکہ (15 ستمبر 1948ء)

5۔محترم حافظ جمال احمد صاحب روز ہل ماریشس (27 ستمبر 1949ء)

حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کا مزار سیرالیون کے شہر ”بو“ کی ایک نہایت پرفضا جگہ پر واقع ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 265)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنے دورہ افریقہ کے دوران 11 مئی 1970ء کو آپ کے مزار پر تشریف لے گئے اور دعا کی اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی 1988ء میں آپ کے مزار پر دعا کی۔

درخوست دعا

مکرم سلیمان داؤد صاحب دارالیمن وسطی حمد تحریر کرتے ہیں کہ ان کے والد محترم داؤد احمد صاحب کافی عرصہ سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔نیز شنوائی بھی اب نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم اکبر احمد صاحب نائب ناظر صنعت وتجارت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم قاسم احمد ساہی صاحب آف ڈسکہ قائد علاقہ مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ گزشتہ 2 ماہ سے کمر کے مہرہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں علاج جاری ہے ڈاکٹر نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

خبریں

افغان فوج کا حملہ پسپا، 4 فوجی ہلاک

کرم ایجنسی کے علاقے گوی سر کے مقام پر پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے افغان فورسز کا ایک اور حملہ پسپا کر دیا۔فرنٹیئر کور کی منہ توڑ جوابی کارروائی میں 4 افغان فوجی ہلاک جبکہ ایف سی کا ایک صوبیدار زخمی ہوگیا۔

مسلم ممالک کو اجتماعی دفاعی صلاحیت حاصل کرنا ہوگی

وزیراعظم شوکت عزیز نے عالم اسلام کو درپیش چیلنجوں اور مسائل کے حل کیلئے آٹھ نکاتی روڈ میپ کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ اسلامی امہ آپس کے اختلافات ختم کر کے تعاون اور رابطوں کو فروغ دیں اور اسلامی ممالک کو تقسیم کرنے کی سازش ناکام بنادی جائے۔اسلامی ممالک تعلیم،صحت،توانائی ،سائنس وٹیکنالوجی، دفاع اور دیگر شعبوں میں تعاون بڑھائیں انہوں نے کہا کہ ہمیں اسلامی ممالک کی دفاعی صلاحیت بھی بڑھانا ہوگی تا کہ وہ بیرونی جارحیت کا مقابلہ اور اپنا دفاع کرسکیں۔

پنجاب میں قیدیوں کو بین الاقوامی معیار کی سہولتیں فراہم کی جائے گی

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے میں 10 نئی ماڈل جیلیں تعمیر کی جارہی ہیں جہاں قیدیوں کو بین الاقوامی معیار کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ جیل ریفامز کے تحت قیدیوں کی خوراک، صحت، فنی، تعلیم و تربیت اور فلاح و بہبود کیلئے ریکارڈ فنڈز خرچ کئے جا رہے ہیں۔ ماحول بہتر بنانے کیلئے مزید اقدامات کئے جائیں گے۔

پنجاب بھر میں احتجاج، عدالتوں کا بائیکاٹ سیاسی جماعتوں کی ریلیاں

کراچی 12 مئی کے پرتشدد واقعات کے خلاف لاہور سمیت صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں میں وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا اور ریلیاں نکالیں ۔ ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے فردوس بٹ نے کہا کہ ہماری تحریک عدلیہ کی آزادی، چیف جسٹس کی بحالی اور آمریت کے ہمیشہ ہمیشہ کے خاتمے تک جاری رہے گی۔

مسئلہ کشمیر کے حل تک سرحد پر تعمیرات نہیں کرنے دینگے

پاکستان رینجرز اور بھارتی بارڈر سیکیورٹی فورس کے درمیان سہ ماہی میٹنگ واہگہ پر شروع ہوگئی ہے۔ جس میں دونوں ممالک کی فورسز سرحدی امور، قیدیوں کے تبادلے، سمگلنگ اور غیرقانونی طور پر باڈر کراسنگ کی روک تھام اور مشترکہ گشت جیسے اقدامات پر غور کیا گیا۔ بریگیڈیئر قیصر خان ترین نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل تک بھارت کی جانب سے سرحد پر تعمیرات نہیں ہونے دینگے۔

رن وے پر دوڑتے طیارہ کا انجن خراب

اسلام آباد ائیر پورٹ کے رن وے پر ٹیک آف کے دوران برمنگھم جانے والے پی آئی اے کے طیارے کے انجن میں فنی خرابی ہوگئی۔ پائلٹ نے ایمرجنسی بریک لگا کر 190 مسافروں اور طیارے کو بڑے حادثے سے بچا لیا ہے۔طیارے کے دونوں ٹائروں کو آگ لگ گئی ۔ اسلام آباد ائیر پورٹ پر ہنگامی صورتحال کا اعلان کردیا گیا ۔اور رن وے تمام پروازوں کیلئے بند کردیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19 مئی

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:03

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔آر سی۔جی پی۔ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ورلڈ فیبرکس
گزشتہ سال کی طرح لون میں سب سے زیادہ ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

اعلان داخلہ
آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر غربی میں انگریزی بول چال I.E.L.T.S (Spoken English) اور بی اے انگلش کی تیاری کیلئے نئی کلاسز میں داخلہ جاری ہے
خواہشمند طلباء وطالبات رابطہ کریں۔
پروفیسر عامر نثار سید
پرنسپل آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر غربی ربوہ
0334-3172928

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

C.P.L 29-FD